روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 28 ستمبر 2011ء 29 شوال 1432 ہجری 28 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 222

100 سال تک

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات سے قریباً ایک ماہ قبل یہ الفاظ فرمائے کہ کوئی بھی ذی روح جو آج زندہ ہے اور سانس لے رہا ہے سو سال بعد وہ زندہ نہیں ہوگا یعنی اس پر فنا آ جائے گی۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابة باب قوله لايأتی مائة سنة حديث نمبر 4607)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک اور پیشگوئی کر کے فرمایا کہ دو بکریاں ذبح کی جائیں گی۔ یعنی میاں عبدالرحمٰن اور مولوی عبداللطیف جو کابل میں سنگسار کئے گئے اور ہر ایک جو زمین پر ہے آخر مرے گا پر ان دونوں کا ذبح کیا جانا آخر تمہارے لئے بہتری کا پھل لائے گا اور ان واقعات (۔) کے مصالح جو خدا کو معلوم ہیں وہ تمہیں معلوم نہیں۔ یعنی خدا جانتا ہے کہ ان موتوں سے اس ملک کابل میں کیا کیا بہتری پیدا ہوگی۔ اس سے پہلی پیشگوئی اس استفتاء کے بارے میں ہے جو.......... کے فتویٰ لکھنے سے ظہور میں آیا جس سے ایک دنیا میں شور اٹھا اور سب نے ہمارا تعلق چھوڑ دیا اور کافر اور بے ایمان اور دجال کہنا موجب ثواب سمجھا۔ اس کے ساتھ جو یہ وعدہ ہے کہ خدا اس کے بعد بہت پیار کرے گا یہ رجوع خلق اللہ کی طرف اشارہ ہے کیونکہ خدا کا پیار مخلوق کے پیار کو چاہتا ہے اور خدا کی رضامندی تقاضا کرتی ہے کہ دنیا کے سعید لوگ بھی راضی ہو جائیں اور مؤخر الذکر پیشگوئی میں جو دو بکریوں کے ذبح کئے جانے کا ذکر ہے یہ اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جو سرزمین کابل میں ظہور میں آیا۔ یعنی ہماری جماعت میں سے ایک شخص عبدالرحمٰن نام جو جوان صالح تھا اور دوسرے مولوی عبداللطیف صاحب جو نہایت بزرگوار آدمی تھے امیر کابل کے حکم سے سنگسار کئے گئے محض اس الزام سے کہ کیوں وہ دونوں ہماری جماعت میں داخل ہو گئے اور اس واقعہ کو قریباً دو برس گزر چکے ہیں۔ اب یہ مقام انصاف کی آنکھ سے دیکھنے کا ہے کہ کیونکر ممکن ہے کہ ایسے غیب کی باتیں جو نہاں در نہاں تھیں اس شخص کی طرف منسوب ہو سکیں جو مفتری ہو۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ اپنے کلام عزیز میں فرماتا ہے کہ ہر ایک مومن پر غیب کامل کے امور ظاہر نہیں کئے جاتے بلکہ محض ان بندوں پر جو اصطفاء اور اجتباء کا مرتبہ رکھتے ہیں ظاہر ہوتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ ایک جگہ قرآن شریف میں فرماتا ہے۔ لا يظهر علی غيبه .... یعنی اللہ تعالیٰ اپنے غیب پر کسی کو غالب ہونے نہیں دیتا مگر ان لوگوں کو جو اس کے رسول اور اس کی درگاہ کے پسندیدہ ہوں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 85)

ضرورت کارکنان درجہ دوم

۞ صدر انجمن احمدیہ میں محرر کے طور پر ملازمت کے خواہشمند احباب کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ:۔

1۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے کم ہونی ضروری ہے اور امیدوار کی تعلیم کم از کم انٹرمیڈیٹ ہونی چاہئے اور انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کم از کم 45% نمبر حاصل کئے ہوں یعنی 495 ہونے ضروری ہیں۔

2۔ امیدوار کیلئے InPage اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ صرف وہ امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے محررین کیلئے لئے جانے والے امتحان اور انٹرویو میں پاس ہوں گے۔

4۔ صرف وہ امیدوار ملازمت میں لئے جائیں گے جو فضل عمر ہسپتال کے میڈیکل بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحت مند اور تندرست ہوں گے۔

5۔ جو دوست صدر انجمن میں بطور محرر ملازمت کے خواہشمند ہوں اور مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترتے ہوں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ان کیلئے صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے 13 نومبر 2011ء کو امتحان کا انعقاد کیا جائے گا۔

6۔ نصاب امتحان کمیشن برائے کارکنان درجہ دوم کے ہر جز و میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ جو درج ذیل ہے۔

☆ قرآن مجید ناظرہ مکمل۔ پہلا پارہ باترجمہ
☆ چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز مکمل باترجمہ
☆ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات
☆ مضمون:۔ بابت عقائد جماعت احمدیہ۔
☆ نظم از درثمین (شان اسلام)
☆ انگریزی بمطابق معیار انٹرمیڈیٹ
☆ حساب بمطابق معیار میٹرک، عام معلومات
☆ امیدوار کا خوشخط ہونا لازمی ہو گا۔ اور اردو InPage کمپوزنگ میں رفتار کم از کم 25 الفاظ فی منٹ ہونی چاہئے۔

7۔ تحریری امتحان میں کامیاب ہونے والوں کا انٹرویو ہوگا ملازمت کیلئے انٹرویو میں کامیابی لازمی ہے۔

8۔ تحریری امتحان اور انٹرویو دونوں میں کامیابی کی صورت میں امیدوار کو فضل عمر ہسپتال سے طبی معائنہ کرانا ہوگا اور صرف وہی امیدوار ملازمت کے اہل ہوں گے جو فضل عمر ہسپتال کے طبی بورڈ کی رپورٹ کے مطابق صحتمند اور تندرست ہوں گے۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان)

مشعل راہ

خیانت بھی جھوٹ کی طرح کی برائی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 6 فروری 2004ء میں فرماتے ہیں۔

خیانت کی مختلف شکلیں ہیں۔ اور مختلف طریقوں سے لوگ خیانت کرتے رہتے ہیں اس کی وضاحت میں اب احادیث سے کرتا ہوں لیکن اس سے پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا ایک حوالہ پیش کرتا ہوں۔

فرمایا:

شریر کی طرف سے حمایت کا بیڑا کبھی نہیں اٹھانا چاہئے۔ خائن کی طرف سے بھی جھگڑا نہیں کرنا چاہئے۔ اگر کسی عزیز رشتہ دار کی مصیبت پڑ جاوے۔ تو استغفار بہت پڑھو۔ خدا تعالیٰ تمہیں بچالے گا۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 29/جولائی 1909ء۔ بحوالہ حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 56)

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت ابو امامہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن میں جھوٹ اور خیانت کے سوا تمام بری عادتیں ہو سکتی ہیں۔ (مسند احمد بن حنبل)

اب جھوٹ ایک بہت بڑی برائی ہے۔ اس کو چھوڑنے سے تمام قسم کی برائیاں چھٹ جاتی ہیں۔ تو یہاں یہ فرمایا کہ خیانت بھی جھوٹ کی طرح کی برائی ہے۔ کیونکہ خائن ہمیشہ جھوٹا ہوگا۔ اور جھوٹا ہمیشہ خائن ہوگا۔ فرمایا کہ اصل میں تو یہ دو بڑی برائیاں ہیں اگر یہ نہ ہوں تو دوسری چھوٹی چھوٹی برائیاں ویسے ہی ختم ہو جاتی ہیں اور انسان خود بخود ان کو دور کر لیتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"کسی شخص کے دل میں ایمان اور کفر نیز صدق اور کذب اکٹھے نہیں ہو سکتے اور نہ ہی امانت اور خیانت اکٹھے ہو سکتے ہیں"۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 2 صفحہ 349 مطبوعہ بیروت)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس شخص کو (عند الطلب) امانت لوٹا دو جس نے تمہارے پاس امانت رکھی تھی اور اس شخص سے بھی خیانت نہ کرو جو تجھ سے خیانت کرتا ہے۔ (سنن الترمذی ابواب البیوع)

بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں آدمی کے پیسے ہم اس لئے نہیں دے رہے کہ اس شخص نے فلاں وقت میں ہمارے ساتھ لین دین میں خیانت کی۔ تو فرمایا کہ نہیں، اگر کسی نے خیانت کی بھی تھی اور پھر اس نے تمہارے پر اعتماد کر کے کوئی چیز تمہارے پاس امانت کے طور پر رکھوائی ہے تو تمہیں یہ زیب نہیں دیتا کہ اس کی امانت دبا لو۔ اگر وہ واپس مانگے تو اس کو بہرحال ادا کرو۔ تو تمہارے ساتھ پہلے کا لین دین ہے اس کے بارہ میں جو بھی قانونی چارہ جوئی کرنی ہے کرو۔ یا اگر نہیں کرنا چاہتے اور خدا پر معاملہ چھوڑنا ہے تو چھوڑو لیکن یہ حق بہرحال نہیں پہنچتا کہ کسی کی دی ہوئی امانت کو اس لئے دبا لو کہ اس نے تمہارے ساتھ خیانت کی تھی۔ اگر تم ایسا کرو گے تو اپنے ایمان کو ضائع کرنے والے بنو گے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مسلمان مسلمان کا بھائی ہوتا ہے۔ وہ نہ اس کی خیانت کرتا ہے اور نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے۔ ایک مسلمان پر دوسرے مسلمان کی عزت، اس کا مال اور اس کا خون حرام ہے۔ (حضورؐ نے دل کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) تقویٰ یہاں ہے۔ کسی شخص کے شر کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے"۔

(سنن الترمذی۔ کتاب البر و الصلۃ)

تعارف کتب

خطبات محمود جلد 19-20

زیر اہتمام: فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

خطبات جمعہ: 1938ء-1939ء

صفحات جلد 19: 968

صفحات جلد 20: 624

خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو آپ کی صداقت کے نشان کے طور پر موعود بیٹے کی جو پیشگوئی عطا کی تھی وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بابرکت وجود میں پوری ہوئی جس میں ایک علامت "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا"۔ بڑی شان سے پوری ہوئی۔ آپ کے خطبات، خطابات اور کتب و رسائل اس بات پر شاہد ناطق ہیں۔ حضرت مصلح موعود کا دور خلافت جو کم و بیش 52 سال پر محیط تھا ایک تاریخ ساز دور تھا۔ اس نہایت کامیاب دور میں حضور کے خطبات نے جماعت کی علمی و روحانی ترقی اور تعلیم و تربیت میں نہایت اہم کردار ادا کیا۔ ہمارا یہ روحانی و علمی ورثہ روزنامہ الفضل اور جماعت کے لٹریچر میں بکھرا پڑا ہے۔ اگر حضرت مصلح موعود کے خطبات ہی کو لیا جائے تو اخبارات و رسائل تک ہر احمدی کی رسائی مشکل ہے۔ اس جماعتی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن نے ان خطبات کو کتابی شکل میں شائع کیا ہے اور اس وقت دو جلدیں یعنی جلد 19 اور 20 طبع ہو کر منظر عام پر آ گئی ہیں۔ نئی نسل کی تربیت کے لئے یہ بہت ممد و معاون ثابت ہوں گی۔ جلد 19 میں حضور کے 7 جنوری 1938ء سے 30 دسمبر 1938ء تک کے 43 خطبات شامل کئے گئے ہیں۔ جن میں آلہ نشر الصوت شرک کے عقیدہ پر کاری ضرب، قلوب کی فتح کے لئے دین حق کی عملی تعلیم کی پوری پابندی لازمی ہے، جمعہ کے اجتماع میں دو سبق، رحم میں وسعت، مجالس خدام الاحمدیہ کے لئے ہدایات، مجلس شوریٰ میں تنقید کے اصول، تحریک جدید کے تمام مطالبات کی طرف توجہ دیں، حضرت مسیح موعود کی ایک واضح پیشگوئی کا ظہور، سچائی اور خلوص سے شہرت دوام اور کامیابی حاصل ہوتی ہے، قرآن کے بیان کردہ طریق سے ہی امن قائم ہو سکتا ہے۔ اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے آئندہ نسلوں کی اصلاح نہایت ضروری ہے، خالص اللہ تعالیٰ کی محبت میں قربانیاں کریں اور تحریک جدید کو کامیاب بنائیں، جلسہ سالانہ کے متعلق احباب جماعت کو ضروری ہدایات اور خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں جیسے بہت اہم، پُر معارف اور پُر حکمت موضوعات پر خطبات جمعہ شامل ہیں۔

اسی طرح جلد 20 میں 6 جنوری 1939ء سے 29 دسمبر 1939ء تک کے 38 خطبات کے متن شامل ہیں۔ جن میں ہر احمدی نئے احمدی بنانے کا وعدہ کرے، دعوت الی اللہ کے متعلق اوقات وقف کرنے کا مطالبہ، خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ لوگوں کے اندر قومی، تجارتی اور اخلاقی دیانت پیدا کریں، جماعت کے افراد میں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت پیدا کی جائے۔ مومن کو ہمیشہ جھوٹے وعدوں سے بچنا چاہئے۔ قادیان میں کسی احمدی کو ان پڑھ نہ رہنے دیا جائے، نماز باجماعت کی ادائیگی کی اہمیت، ناخواندگی کو دور کرنے کی سکیم، ان پڑھ علم حاصل کرنے کی کوشش کریں، تحریک جدید کے مطالبات پر جلسے کئے جائیں، انسان کی قلیل زندگی اور عظیم الشان ذمہ داری، روزوں کے متعلق نہ بے جا تشدد اختیار کیا جائے اور نہ بے جا نرمی، رمضان المبارک کے آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش کرو۔ اعلیٰ روحانی کمالات کے حصول کے لئے نماز تہجد اور دیگر نفلی عبادات بھی بجا لانی چاہئیں، تحریک جدید کا مقصد ساری دنیا میں دین حق کے علمبردار پیدا کرنا ہے، تمام کمالات انسانی آنحضرت ﷺ کو ملے اور ان میں ہمیشہ اضافہ ہوتا رہتا ہے اور سورۃ فاتحہ روحانی دولت کا نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے میں نے جو کچھ سیکھا اسی سے سیکھا ہے جیسے اہم اور علمی موضوعات پر خطبات شامل ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان خطبات سے ہر لحاظ سے فائدہ اٹھانے اور ان میں موجود ارشادات، ہدایات اور احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ کی رضا کی نیت سے بیوی بچوں سے پیار کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

"دیکھو بیوی سے محبت کرنا تو بظاہر ایک دنیوی چیز ہے لیکن ہمیں ثواب پہنچانے کی خاطر (دین حق) یہ کہتا ہے کہ اگر تم اس نیت کے ساتھ کہ خدا تعالیٰ کا یہ حکم ہے کہ اپنے گھروں کے ماحول کو خوشگوار بناؤ۔ اپنی بیوی اور بچوں سے پیار کرو اپنی بیوی کے منہ میں لقمہ بھی ڈالو گے تو خدا تعالیٰ تمہیں اس کا اجر دے گا۔"

(روزنامہ الفضل 20 اپریل 1966ء صفحہ 4)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ◆ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ◆ مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ ◆ قیمت 5 روپے

حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کا ایک پہلو۔ قرآں کے گرد گھوموں

قرآن کریم کی تلاوت اور تدبر کے وجد آفریں نظارے

مرزا صاحب تمام اوقات عبادت میں گزارتے ہیں یا تلاوت میں (حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف)

عبدالسمیع خان

حفاظ کی بستی

حضرت مسیح موعود کے ذریعہ قرآن کریم کے انوار اور برکات اور معارف وعلوم کا احیاء، مقدر تھا اس لئے وہ مقام قادیان جسے مرکز توحید بنانا تھا خدا کی خاص تقدیر نے اسے قرآن کریم سے خاص نسبت عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعود کے بزرگوں کے دلوں میں قرآن کی غیر معمولی محبت ڈال دی تھی۔

حضور کے جد امجد حضرت مرزا ہادی بیگ صاحب 280 افراد پر مشتمل قافلہ لے کر عہد بابری کے دوران وسط ایشیا کے علاقہ سمرقند سے ہجرت کر کے برصغیر میں داخل ہوئے اور ایک جنگل کو آباد کر کے اس کا نام اسلام پور رکھا جو اسلام پور قاضی ماجھی سے ہوتا ہوا قادیان بن گیا۔ وہ گویا ایک باغ تھا جس میں حامیان دین اور جوانمرد آدمیوں کے صدہا پودے پائے جاتے تھے۔ حضور کے پردادا مرزا گل محمد صاحب خوارق اور کرامات تھے۔ قادیان کی خودمختار ریاست قریباً پونے دوسو سال قائم رہی اور اس میں قرآن مجید کا غیر معمولی چرچا رہا جہاں کسی زمانہ میں سوسو حفاظ قرآن اور علماء وصلحاء ہر وقت موجود رہتے تھے مگر افسوس کہ جب سکھ اس عدیم النظیر خطہ پر قابض ہو گئے۔ عالی شان مسجدیں یا تو مسمار کر دی گئیں یا دھرم سالہ میں بدل دی گئیں۔ قادیان کا مرکزی اسلامی کتب خانہ جس میں قرآن شریف کے 500 قلمی نسخے تھے نہایت بے ادبی سے جلا دیا گیا اور اسلامی یادگاروں کے بہت سے آثار تک معدوم کر دیئے گئے۔

(منقول از کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 ص162 تا 175)

مگر یہی وہ دبی ہوئی چنگاری تھی جس سے قرآن کے شعلہ جوالہ نے جنم لینا تھا۔ جو خدا اور رسول کریمؐ کی محبت سے سرشار تھا اور اسی کے طفیل قرآن سے وہ بے پناہ عشق کیا جس کی کوئی نظیر گزشتہ صدیوں میں نہیں پائی جاتی تھی۔

حضرت مسیح موعود کا مشہور شعر ہے۔ ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اس شعر کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں۔

یعنی قرآن کی خوبیاں تو ظاہر وعیاں ہیں مگر اس کے ساتھ میری محبت کی اصل بنیاد اس بات پر ہے کہ اے میرے آسمانی آقا! وہ تیری طرف سے آیا ہوا مقدس صحیفہ ہے جسے بار بار چومنے اور اس کے اردگرد طواف کرنے کے لئے میرا دل بے چین رہتا ہے۔ (سیرت طیبہ ص16)

میں بھی ایک عاشق ہوں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ نے جو کچھ اپنی خوبیوں کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ تمام حسن اور محبوبانہ اخلاق کے بیان میں ہے اور اس کے پڑھنے سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کو خدا کا عاشق بنانا چاہتا ہے۔ چنانچہ اس نے ہزارہا عاشق بنائے اور میں بھی ان میں سے ایک ناچیز بندہ ہوں۔

(ضمیمہ چشمہ معرفت صفحہ 64 اشاعت 15 مئی 1908ء)

میری دستاویز

حضرت مسیح موعود 2 ؍اکتوبر 1891ء کو دہلی کے بازار بلیماراں کوٹھی نواب لوہارو میں قیام فرما تھے اس روز آپ نے ایک اشتہار عام دیا جس میں تحریر فرمایا:

وہی رسول کریم میرا مقتدا ہے جو تمہارا مقتدا ہے اور وہی قرآن شریف میرا ہادی ہے اور میرا پیارا اور میری دستاویز ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 232,231)

حضرت مسیح موعود کا یہ عشق محض محبوبانہ نہیں تھا کہ صرف قرآن شریف کو دیکھ کر اس کے حسن کے گھائل ہو گئے بلکہ عارفانہ تھا کہ ایک وسیع وعریض مطالعہ کے بعد آپ کے دل نے اس کی عظمتوں کی گواہی دی۔

وسیع مطالعہ کے بعد گواہی

امام الزمان امام عالی مقام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی مبارک زندگی کے آخری لمحہ تک ڈنکے کی چوٹ پر اس صداقت کی دنیا بھر میں منادی فرمائی کہ

میرا بڑا حصہ عمر کا مختلف قوموں کی کتابوں کے دیکھنے میں گزارا ہے مگر میں سچ سچ کہتا ہوں کہ میں نے کسی دوسرے مذہب کی تعلیم کو خواہ اس کا عقائد کا حصہ اور خواہ اخلاقی حصہ اور خواہ تدبیر منزلی اور سیاست مدنی کا حصہ اور خواہ اعمال صالحہ کی تقسیم کا حصہ ہو۔ قرآن شریف کے بیان کے ہم پہلو نہیں پایا“۔

(پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 62 طبع اول)

اس مضمون میں حضرت مسیح موعود کے عشق قرآن کے بیشمار پہلوؤں میں صرف ایک یعنی تلاوت قرآن اور تدبر قرآن سے متعلق چند سچی گواہیاں پیش کرنی مقصود ہیں۔

آپ کا خمیر محبت قرآن سے اٹھایا گیا تھا اس لئے آپ بچپن ہی سے دن رات قرآن شریف پڑھتے اس پر تدبر کرتے اور اس کے حاشیہ پر نوٹ لکھتے رہتے تھے۔

آپ کے خادم مرزا سماعیل بیگ صاحب کی روایت ہے کہ کبھی حضور کے والد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مجھے بلاتے اور دریافت کرتے کہ سنا تیرا مرزا کیا کرتا ہے میں کہتا تھا کہ قرآن دیکھتے ہیں۔ اس پر وہ کہتے کہ کبھی سانس بھی لیتا ہے۔ پھر یہ پوچھتے کہ رات کو سوتا بھی ہے؟ میں جواب دیتا کہ ہاں سوتے بھی ہیں اور اٹھ کر نماز بھی پڑھتے ہیں۔ اس پر مرزا صاحب کہتے ہیں کہ اس نے سارے تعلقات چھوڑ دیئے ہیں۔ میں اوروں سے کام لیتا ہوں۔ دوسرا بھائی کیسا لائق ہے مگر وہ معذور ہے“۔ (تاریخ احمدیت جلد 1 ص 65)

صبح کی تلاوت

حضرت مرزا دین محمد صاحب لنگروال فرماتے ہیں:۔

میں اپنے بچپن سے حضرت مسیح موعود کو دیکھتا آیا ہوں اور سب سے پہلے میں نے آپ کو مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کی زندگی میں دیکھا تھا۔ جبکہ میں بالکل بچہ تھا آپ کی عادت تھی کہ رات کو عشاء کے بعد جلد سو جاتے تھے اور پھر ایک بجے کے قریب تہجد کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے تھے اور تہجد پڑھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرماتے رہتے تھے۔ پھر جب صبح کی (نداء) ہوتی تو سنتیں گھر میں پڑھ کر نماز کے لئے بیت الذکر میں جاتے۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص 20)

پھر فرماتے ہیں:۔

آپ بیت الذکر میں فرض نماز ادا کرتے۔ سنتیں اور نوافل مکان پر ہی ادا کرتے تھے عشاء کی نماز کے بعد آپ سو جاتے تھے اور نصف رات کے بعد آپ جاگ پڑتے اور نفل ادا کرتے۔ اس کے بعد قرآن مجید پڑھنا۔ مٹی کا دیا آپ جلاتے تھے۔ تلاوت فجر کی (نداء) تک کرتے۔

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 121)

آپ کے بچپن کے ساتھی لالہ ملاوامل کی گواہی ہے۔

آپ کو قرآن سے بھی خاص عشق تھا۔ آپ ہمیشہ رات کو دو تین بجے کے قریب اٹھتے اور نماز شروع کر دیتے بہت اطمینان سے نماز پڑھ کر پھر قرآن شریف پڑھتے۔ پھر صبح کی نماز پڑھتے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر سو جاتے۔ اس سونے کو آپ نوری ٹھونکا کہتے۔ اس کے بعد سیر کو جاتے اور سیر میں بھی دینی باتوں میں مصروف رہتے۔

(الفضل 24 دسمبر 1935ء ص 5)

حضرت حکیم محمد زاہد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود شورکوٹ بیان کرتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کا آخری تین چار سالوں کے علاوہ پہلے یہ معمول تھا کہ صبح کی نماز بیت مبارک قادیان میں ادا فرما کر حضور گھر میں آتے ہی تلاوت قرآن کریم فرمانا شروع کر دیتے۔ گو تلاوت جلدی جلدی فرماتے لیکن ہر لفظ نہایت صفائی سے سمجھ آتا تھا اور حضور عموماً ٹہل کر تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ عموماً ایک سپارہ روزانہ تلاوت فرماتے تھے کبھی کبھی ایک منزل قرآن کی بھی تلاوت فرما لیا کرتے تھے (قرآن کریم کو سات حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصہ کو منزل کہتے ہیں) خاکسار کا معمول تھا کہ جونہی حضور تلاوت کے لئے قرآن لیتے تو خاکسار بھی قرآن لے کر بیٹھ جاتا اور حضور کی تلاوت کے ساتھ ساتھ تلاوت کرتا جاتا اور اس طرح جو میری تلاوت میں غلطیاں پائی جاتیں ان کو اس وقت درست کر لیتا۔ تلاوت کے بعد حضور سیر کے لئے باہر تشریف لے آتے۔

(ماہنامہ انصار اللہ اکتوبر 1974ء ص 30)

حضرت اماں جان بیان کرتی ہیں:

”حضرت مسیح موعود جب کبھی مغرب کی نماز گھر میں پڑھاتے تھے تو اکثر سورہ یوسف کی وہ آیات پڑھتے تھے جس میں یہ الفاظ آتے ہیں۔ انما اشکو بثی و حزنی الی اللّٰہ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی آواز میں بہت سوز اور درد تھا اور آپ کی قراءت لہردار ہوتی تھی۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 68)

نماز میں تلاوت

حضرت مصلح موعود کی روایت ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود جب بوجہ بیماری (بیت) میں تشریف نہ لے جاسکتے تھے تو اکثر مغرب اور عشاء کی نماز گھر میں باجماعت ادا فرماتے اور عشاء کی نماز میں قریباً بلاناغہ سورہ یوسف کی یہ آیات تلاوت فرماتے مجھے خوب یاد ہے کہ بل سولت لکم سے لے کر ارحم الراحمین تک کی آیات آپ اس قدر دردناک لہجہ میں تلاوت فرماتے کہ دل بیتاب ہو جاتا ہے وہ آواز آج تک میرے کانوں میں گونجتی ہے''۔

(تفسیر کبیر جلد سوم ص356)

حضرت حافظ حامد علی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ حضور نماز میں اھدنا الصراط المستقیم کا بہت تکرار کرتے تھے اور سجدہ میں یاحی یا قیوم کا بہت تکرار کرتے۔ بار بار یہی الفاظ بولتے جیسے کوئی بڑے الحاح اور زاری سے کسی بڑے سے کوئی شے مانگے اور بار بار روتے ہوئے اپنی مطلوبہ چیز کو دہرائے۔ ایسا ہی حضرت صاحب کرتے۔ عموماً پہلی رکعت میں آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے۔ سجدہ کو بہت لمبا کرتے اور بعض دفعہ ایسا معلوم ہوتا کہ اس گریہ وزاری میں آپ پگھل کر بہہ جائیں گے۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں: کہ 1895ء میں مجھے تمام ماہ رمضان قادیان میں گزارنے کا اتفاق ہوا اور میں نے تمام مہینہ حضرت صاحب کے پیچھے نماز تہجد یعنی تراویح ادا کی۔ آپ کی یہ عادت تھی کہ وتر اول شب میں پڑھ لیتے تھے اور نماز تہجد آٹھ رکعت دو دو رکعت کر کے آخر شب میں ادا فرماتے تھے جس میں آپ ہمیشہ پہلی رکعت میں آیت الکرسی تلاوت فرماتے تھے اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص کی قراءت فرماتے تھے اور رکوع اور سجود میں یا حی یا قیوم برحمتک استغیث اکثر پڑھتے تھے اور ایسی آواز سے پڑھتے تھے کہ آپ کی آواز میں سن سکتا تھا۔ نیز آپ ہمیشہ سحری نماز تہجد کے بعد کھاتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد 2 ص12)

عاشقانہ تلاوت

حضرت مولوی رحیم بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان کرتے ہیں:۔

ایک مرتبہ میں قادیان میں آیا۔ حضور جس کمرے میں تشریف رکھتے تھے۔ خاکسار اس کمرے کے باہر سویا ہوا تھا۔ رات کو عاجز کی آنکھ کھلی تو کیا سنتا ہوں کہ حضور چلا چلا کر قرآن شریف کی تلاوت فرما رہے ہیں۔ جیسے کوئی عاشق اپنے محبوب سے عشق کا اظہار کرتا ہے۔ حضور کے عشق کی کیفیت عاجز کے بیان سے باہر ہے۔

(الحکم 21 جولائی 1934ء ص4
سلسلہ احمدیہ کے پہلے اخبار ''الحکم'' (قادیان)

کے بانی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (بیعت 7 فروری 1892ء وفات 5 دسمبر 1957ء) کا بیان ہے۔

حضرت مسیح موعود (جب تنہائی میں قرآن کریم پڑھتے تو میں نے اسے سنا ہے) تو اس میں رقت و گداز کی لہریں پیدا ہوتی تھیں۔ حضرت اقدس کے رنگ میں میں نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کو ترنم کرتے پایا ہے۔ غرض قرآن کریم کے پڑھتے یا سنتے وقت حضرت اقدس پر ایک عجیب کیفیت طاری ہوتی تھی۔

(حیات امین صفحہ 12,11 مرتبہ قریشی عطاء الرحمٰن صاحب اعوان قادیان اشاعت 1953ء ہمدرد پریس کوچہ چیلان دہلی)

ایک اور موقع پر تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کی تلاوت قرآنی کے واقعات عجیب و غریب ہیں اور ان کی متواتر شہادت ان لوگوں سے ملی ہے جنہوں نے بلاواسطہ آپ کو تلاوت کرتے ہوئے سنا ہے۔ آپ کے کلام میں ایک درد، رقت اور محبت کی لہر ہوتی تھی، باوجودیکہ اس میں موسیقی کا رنگ نہ ہوتا تھا۔ مگر اس میں بے انتہا جذب اور کیف آور لہر ہوتی تھی۔ آپ کے قرآن مجید پڑھنے کے کئی طریق تھے۔ بعض اوقات آپ قرآن مجید کو اس نیت سے پڑھتے تھے جبکہ آپ کو کوئی مضمون لکھنا ہوتا تھا۔ اس کا رنگ بالکل الگ تھا۔ بعض اوقات قرآن مجید کی تلاوت اللہ تعالیٰ سے محبت و عشق کی کیفیت میں ایک ہنگامہ خیز کیف پیدا کرنے کے لئے کرتے تھے اور یہ علی العموم آپ رات کو فرماتے تھے جبکہ دنیا سوئی ہوتی تھی۔ اس وقت آپ گنگنا کر قرآن مجید پڑھتے اور آپ پر ایک وجد کی کیفیت طاری ہوتی تھی اور اس کیفیت کا ذکر آپ نے ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

(الحکم 21 جولائی 1934ء ص4)

کثرت تلاوت

آپ کے بڑے فرزند حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی روایت ہے کہ:

''آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا۔ اس کو پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے تھے''۔ وہ کہتے ہیں کہ ''میں بلامبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ شائد دس ہزار مرتبہ اس کو پڑھا ہو''۔ (حیات طیبہ ص13)

تلاوت کا طریق

حضرت مرزا شریف احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ایک بڑی تقطیع کے قرآن شریف پر تلاوت فرما رہے تھے۔ اونچی آواز سے پڑھ رہے تھے اور ہر لفظ پر انگلی رکھتے تھے۔

گویا قرآن شریف کی تلاوت سے جہاں زبان اس کو پڑھنے کی برکت حاصل کر رہی ہے اور آنکھوں کو یہ ثواب ہے کہ وہ اسے دیکھ رہی ہیں اور کان اسے سننے کا اجر پا رہے ہیں۔ وہاں انگلی اور ہاتھ بھی اس سعادت سے محروم نہ رہیں''۔

(ذکر حبیب تقریر جلسہ سالانہ 1956ء ص17,16)

قرآن پر تدبر

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

ایک صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود پالکی میں بیٹھ کر قادیان سے بٹالہ تشریف لے جا رہے تھے (اور یہ سفر پالکی کے ذریعہ قریباً پانچ گھنٹے کا تھا) حضرت مسیح موعود نے قادیان سے نکلتے ہی اپنی حمائل شریف کھول لی اور سورہ فاتحہ کو پڑھنا شروع کیا اور برابر پانچ گھنٹے تک اسی سورۃ کو اس استغراق کے ساتھ پڑھتے رہے کہ گویا وہ ایک وسیع سمندر ہے جس کی گہرائیوں میں آپ اپنے ازلی محبوب کی محبت و رحمت کے موتیوں کی تلاش میں غوطے لگا رہیں۔

(سیرت طیبہ)

شمس العلماء جناب مولانا سید میر حسن صاحب (استاد علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال) حضرت مسیح موعود کے قیام سیالکوٹ کے ذکر میں فرماتے ہیں:۔

حضرت مرزا صاحب پہلے محلہ کشمیریاں میں جو اس عاصی پُر معاصی کے غریب خانہ کے بہت قریب ہے عمرانامی کشمیری کے مکان پر کرایہ پر رہا کرتے تھے۔ کچہری سے جب تشریف لاتے تھے تو قرآن مجید کی تلاوت میں مصروف ہوتے تھے۔ بیٹھ کر، کھڑے ہو کر، ٹہلتے ہوئے تلاوت کرتے تھے اور زار زار رویا کرتے تھے۔ ایسی خشوع اور خضوع سے تلاوت کرتے تھے کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ (سیرۃ المہدی حصہ اول ص270)

سیالکوٹ کے زمانہ قیام میں آپ کی رہائش کچھ عرصہ کشمیری محلّہ میں میاں فضل دین صاحب کے چھوٹے بھائی عمرانامی کشمیری کے مکان پر رہی۔ میاں فضل دین صاحب کے عزیزوں میں سے کسی نے شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل مصنف حیات طیبہ کو بتایا کہ

حضرت صاحب کے متعلق مشہور ہے کہ آپ جب کچہری سے تشریف لاتے تھے تو دروازہ میں داخل ہونے کے بعد دروازہ کو پیچھے مڑ کر بند نہیں کرتے تھے تا کہ گلی میں اچانک کسی نامحرم عورت پر نظر نہ پڑے بلکہ دروازہ میں داخل ہوتے ہی دونوں ہاتھ پیچھے کر کے پہلے دروازہ بند کر لیتے تھے اور پھر پیچھے مڑ کر زنجیر لگایا کرتے تھے۔ گھر میں سوائے قرآن مجید پڑھنے اور نمازوں میں لمبے لمبے سجدے کرنے کے اور آپ کا کوئی کام نہ تھا۔ بعض آیات لکھ کر دیواروں پر لٹکا دیا کرتے تھے اور پھر ان پر غور کرتے رہتے تھے۔ (حیات طیبہ ص20)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب آپ کے دعویٰ مسیح موعود سے قبل کی زندگی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں اور یہ ان کی تحقیق کا نچوڑ ہے۔

اس وقت آپ کے مشاغل بجز عبادت و ذکر الٰہی اور تلاوت قرآن مجید اور کچھ نہ تھے۔ آپ کو یہ عادت تھی کہ عموماً ٹہلتے رہتے اور پڑھتے رہتے۔ دوسرے لوگ جو حقائق سے ناواقف تھے وہ اکثر آپ کے اس شغل پر ہنسی کرتے۔ قرآن مجید کی تلاوت اس پر تدبر اور تفکر کی بہت عادت تھی۔ اس قدر تلاوت قرآن مجید کا شوق اور جوش ظاہر کرتا ہے کہ آپ کو خداتعالیٰ کی اس مجید کتاب سے کس قدر محبت اور تعلق تھا اور آپ کو کلام الٰہی سے کیسی مناسبت اور دلچسپی تھی اور اس تلاوت اور پُرغور مطالعہ نے آپ کے اندر قرآن مجید کی صداقت اور عظمت کے اظہار کے لئے ایک جوش پیدا کر دیا تھا اور خداتعالیٰ نے علوم قرآنی کا ایک بحر ناپیدا کنار آپ کو بنا دیا تھا۔ جو علم کلام آپ کو دیا گیا۔ اس کی نظیر پہلوں میں نہیں ملتی۔ غرض ایک تو قرآن مجید کے ساتھ غایت درجہ کی محبت تھی اور اس کی عظمت اور صداقت کے اظہار کے لئے ایک رو بجلی کی طرح آپ کے اندر دوڑ رہی تھی۔

(حیات احمد ص136,135)

مائی حیات بی بی صاحبہ بنت فضل دین صاحب مرحوم کی روایت ہے کہ ''آپ کی عادت تھی کہ جب کچہری سے واپس آتے تو پہلے میرے باپ کو بلاتے اور ان کو ساتھ لے کر مکان میں جاتے۔ مرزا صاحب کا زیادہ تر ہمارے والد صاحب کے ساتھ ہی اٹھنا بیٹھنا تھا۔ ان کا کھانا بھی ہمارے ہاں ہی پکتا تھا۔ میرے والد ہی مرزا صاحب کو کھانا پہنچایا کرتے تھے۔ مرزا صاحب اندر جاتے اور دروازہ بند کر لیتے اور اندر صحن میں جا کر قرآن پڑھتے رہتے۔ میرے والد صاحب بتلایا کرتے تھے کہ مرزا صاحب قرآن مجید پڑھتے پڑھتے بعض وقت سجدہ میں گر جاتے ہیں اور لمبے لمبے سجدے کرتے ہیں اور یہاں تک روتے ہیں کہ زمین تر ہو جاتی ہے''۔

(سیرت المہدی جلد 3 ص93)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:۔

اور لوگ تو کوئی مضمون لکھیں تو مختلف کتابیں دیکھتے اور ادھر ادھر سے اپنے مطلب کی باتیں اخذ کر کے مضمون لکھتے ہیں اور کبھی قرآن شریف کو بھی دیکھ لیتے ہیں۔ لیکن حضرت صاحب کو میں نے دیکھا ہے۔ مضمون لکھنا ہو یا کوئی کتاب تو اس سے قبل آپ بالضرور مقدم طور پر قرآن شریف کو پڑھتے اور اکثر دفعہ میں نے دیکھا کہ سارے کا سارا قرآن شریف پڑھتے اور خوب غور و خوض فرماتے پھر کچھ لکھتے گویا آپ کی ہر تحریر قرآن شریف پر مبنی ہوتی۔ جس کا مطلب دوسرے الفاظ

میں یہ ہے کہ آپ نے جو کچھ لکھا۔ وہ قرآن ہی کے مطالب بیان کئے۔

اگرچہ سارے قرآن شریف کے ساتھ آپ کو تعلق تھا لیکن بالخصوص سورہ فاتحہ کے ساتھ آپ کو بہت تعلق تھا۔ کوئی مضمون ایسا نہیں جس میں آپ نے سورہ فاتحہ سے کچھ نہ کچھ استنباط اور استدلال کر کے پیش نہ کیا ہو۔ اعجاز المسیح نام ایک کتاب سورہ فاتحہ کی تفسیر میں عربی زبان میں لکھی۔ ایسا ہی براہین احمدیہ میں بھی ایک حصہ سورہ فاتحہ کی تفسیر پر صرف فرمایا اور اور جگہوں پر بھی بالخصوص اس کی تفسیر و مطالب کو بیان فرمایا۔

(الفضل 15 جنوری 1926ء)

تفہیم قرآن کے لئے دعا

سیالکوٹ میں ملازمت کے دوران کا اکثر معمول تھا کہ آپ گھر سے باہر اپنے اوپر چادر لپیٹے رکھتے اور صرف اتنا حصہ چہرہ کا کھلا رکھتے جس سے راستہ نظر آئے۔ جب کچہری سے فارغ ہو کر واپس اپنی قیام گاہ پر تشریف لاتے تو دروازہ بند کر لیتے اور قرآن شریف کی تلاوت اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ آپ کے اس طریق مبارک سے بعض متجسس طبیعتوں کو خیال پیدا ہوا کہ یہ ٹوہ لگانا چاہئے کہ آپ کواڑ بند کر کے کیا کرتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن ''سراغ رسان'' گروہ نے آپ کی ''خفیہ سازش'' کو بھانپ لیا یعنی ''انہوں نے بچشم خود دیکھا کہ آپ مصلّی پر رونق افروز ہیں قرآن مجید ہاتھ میں ہے اور نہایت عاجزی اور رقت اور الحاح وزاری اور کرب و بلا سے دست بدعا ہیں کہ ''یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں''۔ (تاریخ احمدیت جلد 1 ص 85)

تدریس قرآن

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی بیان فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود مجھے حضرت مولانا نورالدین صاحب سے قرآن پڑھنے اور ان کے درس میں بیٹھنے کی بہت تاکید فرماتے تھے۔ بلکہ خود بھی مجھے پڑھایا کرتے تھے اور قرآن شریف کے مطالب سمجھایا کرتے تھے۔

(تذکرۃ المہدی ص 174)

مستورات میں درس قرآن

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب (ولادت 1889ء بیعت 1903ء وفات 16 مئی 1967ء) سلسلہ احمدیہ کے ایک صاحب کشف و الہام اور عالی پایہ بزرگ تھے۔ قرآن کے عاشق اور حدیث رسول کے شیدائی۔ آپ حضرت مسیح موعود کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

آپ کو اپنے مہمانوں کے احساسات کا اس قدر گہرا خیال تھا (ہمارے) والدین سے آپ کو بہت ہی محبت تھی۔ خصوصاً والدہ صاحبہ کے ساتھ اور آپ نے والدہ صاحبہ کو کبھی پاؤں دبانے کی اجازت نہیں دی اور اس قدر احترام تھا کہ والدہ صاحبہ کی خاطر قرآن مجید کا درس عورتوں میں جاری کیا اور پہلا درس آپ نے دیا۔ پھر حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفہ اول اور مولوی عبدالکریم صاحب کو بلا کر کہا کہ والدہ عبدالرزاق رعیہ سے تشریف لائی ہیں اور مجھے ان کے متعلق بہت ہی خیال رہتا ہے میں چاہتا ہوں کہ ان کی خاطر عورتوں میں قرآن مجید کا درس جاری کیا جائے۔ چنانچہ مولوی عبدالکریم صاحب نے درس دیتے ہوئے یوں تمہید باندھی اور کہا کہ میں سید عبدالستار صاحب کی اہلیہ کو مبارک دیتا ہوں کہ آپ کی خاطر اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے دل میں تحریک ڈالی ہے اور عورتوں میں درس جاری کرنے کا انہیں سبب بنایا ہے۔ کاش کہ قادیان کی عورتیں اپنے اندر وہ خوبی رکھتیں کہ حضرت مسیح موعود کو ان کے متعلق یہ احساس پیدا ہوتا اور انہیں یہ عزت حاصل ہوتی جو ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ کو عزت حاصل ہوئی ہے۔

(الفضل 28 جولائی 1938ء ص 4)

سماع قرآن

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا چشم دید بیان ہے کہ:

میں نے حضرت مسیح موعود کو صرف ایک دفعہ روتے دیکھا ہے اور وہ اس طرح کہ ایک دفعہ آپ اپنے خدام کے ساتھ سیر کے لئے جا رہے تھے اور ان دنوں میں حاجی حبیب الرحمان صاحب حاجی پورہ والوں کے داماد قادیان آئے ہوئے تھے کہ کسی شخص نے حضرت صاحب سے عرض کیا کہ حضور یہ قرآن شریف بہت اچھا پڑھتے ہیں۔ حضرت صاحب وہیں راستے کے ایک طرف بیٹھ گئے۔ چنانچہ انہوں نے قرآن شریف پڑھ کر سنایا۔

تو اس وقت میں نے دیکھا کہ آپ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے تھے۔

(ذکر حبیب ص 323,324 از حضرت مفتی صاحب۔ ناشر مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان دارالامان طبع اول دسمبر 1936ء)

مکرم شیخ عبدالرحمٰن صاحب نے اس واقعہ کی مزید وضاحت فرمائی ہے کہ

حضور کو قراءت بہت پسند آئی اور وہیں حضور نے فرمایا کہ روزانہ بعد نماز عشاء ہمیں قرآن مجید سنایا کریں۔ قریباً ایک ماہ وہ حضور کو قرآن مجید سناتے رہے۔

(رفقاء احمد جلد دہم حاشیہ ص 206,207)

جب حضرت حافظ معین الدین صاحب کو حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہونے کی عزت ملی اس وقت ان کی عمر چودہ پندرہ برس کی تھی۔ حافظ صاحب نہایت سقیم حالت میں تھے۔ حضرت مسیح موعود نے ان کو اس حالت میں دیکھا۔ اور اپنے ساتھ بلا کر لے گئے اور کھانا کھلایا اور پھر کہا کہ حافظ تو میرے پاس رہا کر۔ حافظ صاحب کے لئے یہ دعوت غیر متوقع تھی۔ حضرت مسیح موعود کا خاندان چونکہ نہایت ممتاز اور پُرشوکت خاندان تھا اور کسی کو ان کے سامنے کلام کرنے کی جرأت بھی نہ ہوتی تھی حافظ صاحب حضرت مسیح موعود کی اس مہربانی اور شفقت کو دیکھ کر حیران ہو گئے اور بڑی شکر گزاری سے آپ کی خدمت میں رہنے کے لئے آمادہ ہو گئے۔ حافظ صاحب نے سمجھا کہ شاید مجھے کوئی کام کرنا پڑے۔ اس نے کہا کہ مرزا جی! (اس وقت ایسا ہی طریق خطاب تھا) مجھ سے کوئی کام تو ہو نہیں سکے گا۔ کیونکہ میں معذور ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حافظ! کام تم نے کیا کرنا ہے۔ اکٹھے نماز پڑھ لیا کریں گے اور تو قرآن شریف یاد کیا کر۔

(رفقاء احمد جلد 13 ص 287)

ایک منفرد تفسیر کی خواہش

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ مجھے بعض محقق اور حاذق طبیبوں کی بعض کتابیں کشفی رنگ میں دکھلائی گئیں جو طب جسمانی کے قواعد کلیہ اور اصول علمیہ اور ستہ ضروریہ وغیرہ کی بحث پر مشتمل اور متضمن تھیں جن میں طبیب حاذق قرشی کی کتاب بھی تھی اور اشارہ کیا گیا کہ یہی تفسیر قرآن ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم الابدان اور علم الادیان میں نہایت گہرے اور عمیق تعلقات ہیں اور ایک دوسرے کے مصدق ہیں اور جب میں نے ان کتابوں کو پیش نظر رکھ کر جو طب جسمانی کی کتابیں تھیں قرآن شریف پر نظر ڈالی تو وہ عمیق در عمیق طب جسمانی کے قواعد کلیہ کی باتیں نہایت بلیغ پیرایہ میں قرآن شریف میں موجود پائیں اور اگر خدا نے چاہا اور زندگی نے وفا کی تو میرا ارادہ ہے کہ قرآن شریف کی ایک تفسیر لکھ کر اس جسمانی اور روحانی تطابق کو دکھلاؤں۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 103)

عاشقان قرآن کا اعتراف

حضور کی تمام کتب ہی نور قرآن سے بھرپور ہیں مگر ان میں براہین احمدیہ کا ایک خاص مقام ہے۔

1880ء میں آپ نے قرآن مجید کی حقانیت کے ثبوت میں براہین احمدیہ (حصہ اول) جیسی معرکۃ الآراء کتاب شائع فرمائی جس نے کتاب اللہ کے دشمنوں کو ساکت و لاجواب کر کے انہیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کر دیا۔ مولانا محمد شریف صاحب ایڈیٹر منشور محمدی (بنگلور) نے اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:۔

کتاب براہین احمدیہ ثبوت قرآن و نبوت میں ایک ایسی بے نظیر کتاب ہے جس کا کوئی ثانی نہیں مصنف نے صداقت اسلام کو ایسی کوششوں اور دلیلوں سے ثابت کیا ہے کہ ہر منصف مزاج یہی سمجھے گا کہ قرآن کتاب اللہ اور نبوت آخرالزماںؐ حق ہے۔

(منشور محمدی 25 رجب 1300ھ ص 217,214)

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف کی گواہی

حضرت مرزا صاحب تمام اوقات خدائے عزوجل کی عبادت میں گزارتے ہیں یا نماز پڑھتے ہیں یا قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں یا دوسرے ایسے ہی دینی کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور دین ...... کی حمایت پر اس طرح کمر ہمت باندھی ہے کہ ملکہ زماں لندن کو بھی دین محمدی ...... قبول کرنے کی دعوت دی ہے اور روس اور فرانس اور دیگر ملکوں کے بادشاہوں کو بھی (دین) کا پیغام بھیجا ہے اور ان کی تمام ترسعی و کوشش اس بات میں ہے کہ وہ لوگ عقیدہ تثلیث و صلیب کو جو کہ سراسر کفر ہے چھوڑ دیں اور اللہ تعالیٰ کی توحید اختیار کرلیں۔ (اشارات فریدی جلد 3 ص 69)

بقیہ صفحہ 6 وقف عارضی کی اہمیت۔ مقاصد۔فوائد

پانی لے لیا کریں اب اگر اوپر والے ان کو ایسا احمقانہ فعل کرنے دیں تو سب غرق ہو جائیں گے اور اگر ان کو روک دیں تو سب بچ جائیں گے۔

(بخاری کتاب الشرکۃ باب ھل یقرع فی القسمہ)

یہ بات تو یقینی ہے کہ خدا تعالیٰ نے دینی ترقیات کے جو وعدے فرمائے ہیں ان کو ضرور پورا فرمائے گا۔ لیکن اگر ہم اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کریں اور دینی تعلیم دینے کے لئے آگے بڑھیں تو ان وعدوں کے مستحق ہم بن سکتے ہیں۔ تا کہ خدا تعالیٰ کے فضائل کی بارشوں کو ہم سمیٹنے والے بن سکیں کیونکہ خدا تعالیٰ کا پیغام دوسروں تک پہنچانا بڑے ثواب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ تیرے ذریعہ ایک شخص کو ہدایت دے دے تو یہ تیرے لئے اعلیٰ درجہ کے سرخ اونٹوں کے مل جانے سے بہتر ہے۔ (سرخ اونٹ عربوں کی قیمتی متاع اور دولت سمجھی جاتی تھی)

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل علی بن ابی طالب)

ا۔حفیظ

وقف عارضی کی اہمیت، مقاصد اور فوائد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اور تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ وہ (لوگوں کو) نیکی کی طرف بلائے اور نیک باتوں کی تعلیم دے اور بدی سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ (آل عمران)

پھر ایک اور جگہ خدا تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں۔ پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا تا کہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر ہوشیار کرتے تا کہ وہ گمراہی سے ڈرنے لگیں۔

(التوبہ آیت :122)

حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے یا تو تم نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سخت عذاب سے دوچار کردے گا پھر تم دعائیں کرو گے۔لیکن وہ قبول نہیں کی جائیں گی۔

(ترمذی ابواب الفتن باب الا مربا لمعروف والنھی عن المنکر)

پھر ایک اور حدیث میں آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص کسی کو ہدایت کی طرف بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والوں کو ملتا ہے اور ان کے ثواب میں کچھ بھی کم نہیں ہوتا اور جو شخص کسی گمراہی کی طرف بلاتا ہے اس کو بھی اسی قدر گناہ ہوتا ہے جس قدر کہ اس برائی کرنے والے کو ہوتا ہے اور اس کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوتی۔

(مسلم کتاب العلم باب من سن حسنۃ اوسیئۃ)

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’چاہئے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں ان کو باہر متفرق جگہوں میں بھیجا جاوے بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو اور تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں مستقل راست قدم اور بردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو فصاحت سے بیان کر سکتے ہوں۔ مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 311)

پھر فرمایا:

’’پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 370)

پس کچھ لوگ جو اپنی پوری زندگی وقف نہیں کر سکتے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھتے ہیں جماعت نے ایسے لوگوں کے لئے وقف عارضی کی تحریک کا آغاز کیا تا کہ بڑھتی ہوئی دینی ضروریات کو جو صرف واقف زندگی پورا نہیں کر سکتے پورا کیا جا سکے۔

اس کا باقاعدہ آغاز خلافت ثالثہ کے دور میں ہوا۔ ہر ایک احمدی کو چاہئے کہ وہ وقف عارضی کرے چاہے وہ کسی بھی شعبے سے تعلق رکھتا ہو طالب علم ہوں کالج کے پروفیسر و اساتذہ گورنمنٹ کے ملازمین اور وکلاء وغیرہ کو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی کے کچھ دن خدا تعالیٰ کے لئے وقف کریں۔حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

’’مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے۔لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے‘‘۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل 27/اگست 1969ء فرمودہ 15/اگست 1969ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

’’یہ واقفین وفد کی شکل میں دو افراد پر مشتمل ہوتے ہیں اس میں احمدی بہنیں بھی حصہ لیتی ہیں ان کو باہر صرف اس صورت میں بھجوایا جاتا ہے جب کہ وہ خاوندوں کے ساتھ یا والد کے ساتھ اپنے بھائی کے ساتھ باہر جا سکیں ورنہ ان سے اپنے ہی شہر یا قصبہ میں عورتوں کی تربیت وغیرہ کے کام لئے جاتے ہیں تا کہ بہنیں بہنوں سے خدا کی رضا کی خاطر حسن معاملہ اور پیار کے تعلقات قائم کریں۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ روزنامہ الفضل 12 فروری 1977ء فرمودہ 28 جنوری 1977ء)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

میں طالب علموں سے خاص طور پر کہتا ہوں کہ چونکہ گرمیوں کی چھٹیاں آ رہی ہیں وہ ضرور وقف عارضی پر جائیں۔ان کا علم بڑھے گا جہاں وہ جائیں گے وہاں کے لوگوں کے لئے انہیں نمونہ بننے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اگر نوجوان ان کے لئے نمونہ بنیں گے تو ان پر بڑا اثر ہوگا کہ چھوٹی چھوٹی عمروں والے اس قسم کا کام کر رہے ہیں۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ روزنامہ الفضل 12 فروری 1977ء فرمودہ 28 جنوری 1977ء)

گورنمنٹ کے ملازمین کو مخاطب ہو کر آپ نے فرمایا:

جو دوست گورنمنٹ کے یا کسی ادارہ کے ملازم ہیں ان کو سال میں کچھ عرصہ کی رخصتوں کا حق ہوتا ہے وہ اپنی یہ رخصتیں اپنے لئے یا اپنوں کے لئے لینے کی بجائے اپنے رب کے لئے حاصل کریں اور انہیں اس منصوبہ کے ماتحت خرچ کریں۔

(خطبہ جمعہ الفضل 23 مارچ 1966ء فرمودہ 18 مارچ 1966ء)

اور پھر وکلاء کے بارے میں ارشاد فرمایا:

بعض ایسے پیشہ والے ہیں جن کو ان دنوں چھٹیاں ہوتی ہیں مثلاً بعض عدالتیں بند ہو جاتی ہیں وہاں جو احمدی وکیل وکالت کا کام کرتے ہیں وہ بھی اپنی زندگی کے چند ایام اشاعت علوم قرآنی کے لئے وقف کر سکتے ہیں۔

(خطبہ جمعہ الفضل 10/اگست 1966ء فرمودہ 5/اگست 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظّم کریں اور منظّم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔

(خطبہ جمعہ الفضل 14 مئی 1969ء فرمودہ 28 مارچ 1969ء)

وقف عارضی کا دوسرا مقصد غافل افراد کو چست کرنا ہے۔آپ فرماتے ہیں۔

بہت سی جماعتوں کے متعلق ایسی شکائتیں بھی آتی رہتی ہیں کہ ان میں بعض دوست ایمانی لحاظ سے یا جماعتی کاموں کے لحاظ سے اتنے چست نہیں جتنا ایک احمدی کو ہونا چاہئے ان دوستوں سے ایسے احباب کی اصلاح اور تربیت کا کام بھی لیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ وہ ایسی جماعتوں کے سست اور غافل افراد کو چست کرنے کی کوشش کریں۔

(خطبہ جمعہ الفضل 23 مارچ 1966ء)

پھر باہمی جھگڑوں کو نپٹانا بھی واقفین عارضی کا کام ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

اچھا احمدی ہونے کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اچھا شہری بھی ہو۔لیکن بہت سے دوست چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں جھگڑتے لڑتے ہیں اور یہ بات ایک احمدی کے لئے کسی صورت مناسب نہیں جب یہ جھگڑے اور برائیاں بھی ہو جاتی ہیں تو جماعت میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ پس جن دوستوں کو اللہ تعالیٰ دو ہفتے سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ میری اس تحریک پر وقف کرنے کی توفیق دے انہیں ان باتوں کی طرف بھی توجہ دینا ہوگی اور جماعت کے دوستوں کے باہمی جھگڑوں کو نپٹانے کی ہر ممکن کوشش کرنا ہوگی۔

(خطبہ جمعہ الفضل 23 مارچ 1966ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں جانے سے قبل کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہوئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔

(خطبہ جمعہ الفضل 12 فروری 1977ء)

پس ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی پوری زندگی تو نہیں لیکن زندگی کے کچھ ایام خدا تعالیٰ کی خاطر وقف کریں اور دوسروں کے لئے ہدایت کا موجب بنیں تا کہ نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو بھی تباہی سے بچانے کا موجب بنیں۔

حدیث میں آتا ہے۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ بیان کرتے ہیں آنحضرتؐ نے فرمایا اس شخص کی مثال جو خدا تعالیٰ کی حدود کو قائم رکھتا ہے اور جو ان کو توڑتا ہے ان لوگوں کی طرح ہے جنہوں نے ایک کشتی میں جگہ حاصل کرنے کے لئے قرعہ ڈالا۔ کچھ لوگوں کو اوپر کا حصہ ملا اور کچھ کو نیچے کی منزل میں جگہ ملی جو لوگ نیچے کی منزل میں تھے وہ اوپر والی منزل میں سے گزر کر پانی لیتے تھے پھر انہیں خیال آیا کہ خوامخواہ ہم اوپر کی منزل والوں کو تکلیف دیتے ہیں کیوں نہ ہم نیچے کی منزل میں سوراخ کریں اور وہاں سے

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 107449 میں جمیلہ کوثر

زوجہ ڈاکٹر اعجاز احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن مکیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری ساڑھے چھ تولے 5 ماشے (2) حق مہر 20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ جمیلہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اعجاز احمد ولد ڈاکٹر ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 107450 میں ڈاکٹر اعجاز احمد

ولد ڈاکٹر ناصر احمد قوم...... پیشہ ہومیو پیتھ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زرعی رقبہ 13 کنال مالیتی -/1300000 روپے (2) گھر چار مرلہ مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ہومیو پیتھ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ڈاکٹر اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد منصور احمد

مسل نمبر 107451 میں ھبۃ النور بھٹی

بنت مبارک لطیف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-06-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ النور بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 سکندر لطیف یاسر بھٹی ولد حکیم محمد لطیف بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد بھٹی ولد مبارک لطیف عمر بھٹی

مسل نمبر 107452 میں عافیہ عمر بھٹی

بنت مبارک لطیف عمر بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-06-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ عافیہ عمر بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 سکندر لطیف یاسر بھٹی ولد حکیم محمد لطیف بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 فصیح الدین احمد بھٹی ولد مبارک عمر لطیف بھٹی

مسل نمبر 107453 میں اقراء ظفر

بنت ظفر اقبال شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زیور مالیتی 1/2 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ اقراء ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال شاہد ولد یوسف علی

مسل نمبر 107454 میں اسامہ ظفر

ولد ظفر اقبال شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد قمر ولد ملک احمد دین گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال شاہد ولد یوسف علی

مسل نمبر 107455 میں رضوانہ

زوجہ اسد اللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر مالیتی -/36000 روپے (2) زیور مالیتی 1/2 تولہ -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان ۔ گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ ولد قمر دین

مسل نمبر 107456 میں بارعۃ الناصر

بنت ناصر احمد بریار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بارعۃ الناصر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد ولد چوہدری محمد خان ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بریار ولد برکت علی بریار

مسل نمبر 107457 میں کاشف علی

ولد امجد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ غلام رسول چوہدری ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشف علی ۔گواہ شد نمبر 1 اسد احمد ولد طارق احمد۔گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 107458 میں محمد طلحہ

ولد محمد ابراہیم قوم چدھڑ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-01-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد میاں نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 فضل کمال ولد مرغوب احمد زاہد

مسل نمبر 107459 میں عطاء الرحمان

ولد ایاز احمد قوم...... پیشہ دکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ سٹی ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-07-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔عطاء الرحمٰن ۔العبد۔گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر ابڑو۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ابڑو ولد نور حسین ابڑو

مسل نمبر 104760 میں طارق محمود

ولد چوہدری نور الدین قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) پلاٹ بمعہ بلڈنگ 12.5 مرلہ مالیتی -/4000000 روپے (2) مکان 10 مرلہ واقع پنجاب سوسائیٹی لاہور مالیتی -/4000000 روپے (3) نقد رقم -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حفیظ اختر سنوری ولد حفیظ الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 107461 میں مبشر احمد

ولد محمد نواز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں

ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد نواز ولد محمد یونس گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 107462 میں مزمل احمد

ولد مبارک احمد اعوان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل احمد۔گواہ شد نمبر1 مبارک احمد اعوان ولد محمد اقبال۔گواہ شد نمبر2 ذیشان احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 107463 میں امتہ الرشید

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور ایک تولہ مالیتی -/45000 روپے (2) حق مہر -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شد نمبر1 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی۔گواہ شد نمبر2 محمد شعبان ولد محمد رمضان

مسل نمبر 107464 میں محمد طلحہ

ولد نظام احمد جلال قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-3-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طلحہ۔گواہ شد نمبر1 نظام احمد جلال ولد رفیق احمد۔گواہ شد نمبر2 محمد حارث ولد نظام احمد جلال

مسل نمبر 107465 میں وقار احمد

ولد لیاقت علی قوم راجپوت پیشہ ڈسپنسر عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ وقار احمد۔گواہ شد نمبر1 صدام احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں

مسل نمبر 107466 میں عبدالمقیت

ولد عبدالجبار قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالمقیت۔گواہ شد نمبر1 صدام احمد ولد منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد رانا آصف احمد

مسل نمبر 107467 میں لطف المنان

ولد فضل کریم قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہطار ضلع ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/13500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لطف المنان۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 عبدالمنان ولد عبداللہ خاں

مسل نمبر 107468 میں مقصود احمد

ولد لیاقت علی قوم جٹ پیشہ دکاندار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/TDA ضلع گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) دکان مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقصود احمد۔گواہ شد نمبر1 شکور احمد ولد لیاقت علی۔گواہ شد نمبر2 امانت علی ولد صبح صادق

مسل نمبر 107469 میں زبیدہ بیگم

زوجہ چوہدری منظور احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی رقبہ مالیتی 5 کنال واقع میانوالی بنگلہ (2) زیور 8 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ زبیدہ بیگم۔گواہ شد نمبر1 آصف جاوید چیمہ ولد چوہدری منظور احمد۔گواہ شد نمبر2 منظور احمد چیمہ ولد چوہدری رحمت خاں

مسل نمبر 107470 میں سلمان احمد

ولد محمد احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلمان احمد۔گواہ شد نمبر1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد۔گواہ شد نمبر2 ظفر اقبال ولد عبدالغفور

مسل نمبر 107471 میں راضیہ نصرت

بنت قمر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چپ بورڈ فیکٹری جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راضیہ نصرت گواہ شد نمبر1 قمر احمد طاہر ولد عطاء اللہ خاں۔گواہ شد نمبر2 سائر احمد ولد قمر احمد طاہر

مسل نمبر 107472 میں محمد موسیٰ خان

ولد اللہ دتہ خان قوم بلوچ پیشہ زراعت عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی زمین 5 ایکڑ (2) پلاٹ 2 مرلہ (3) گھر واقع بستی سہرانی مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت زرعی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد موسیٰ خان۔گواہ شد نمبر1 فیاض احمد ولد محمد موسیٰ خان۔گواہ شد نمبر2 ماسٹر عبدالغفور ولد اللہ دتہ خاں

مسل نمبر 107473 میں بختاور بی بی

زوجہ محمد موسیٰ خاں قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی رقبہ 1.5 کنال مالیتی -/30000 (2) زیور 6 ماشہ مالیتی -/23000 روپے (3) ایک گائے دو بچھڑے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بختاور بی بی۔گواہ شد نمبر1 فیاض احمد ولد محمد موسیٰ خاں۔گواہ شد نمبر2 عبدالغفور ولد اللہ دتہ خاں

مسل نمبر 107474 میں عنبرین صفدر

بنت صفدر نذیر گولیکی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-6-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) بالیاں۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنبرین صفدر۔ گواہ شد نمبر1 صفدر نذیر جاوید ولد چوہدری نذر محمد نذیر۔

گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 107475 میں امتہ الرشید

زوجہ نصیر احمد قریشی قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 56 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 168 گرام مالیتی -/670000روپے (2) کیش -/1000یورو (3) ترکہ والدین 10 مرلہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الرشید۔گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی۔گواہ شد نمبر 2 سید مصور احمد ولد سید مبشر احمد

مسل نمبر 107476 میں فضل الرحمٰن چیمہ

ولد چوہدری قدرت اللہ چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل الرحمٰن چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان ولد سردار نبی بخش خان۔گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد ماسٹر لیاقت علی خان

مسل نمبر 107477 میں محمد ساجد

ولد فتح محمد قوم بلوچ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مشترکہ گھر 4 مرلے واقع مجاہد آباد کالونی مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی رقبہ 26 کنال واقع جاکر امام شاہ مالیتی -/1300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ساجد۔گواہ شد نمبر 1 کرامت احمد ولد بہار خاں۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطا محمد خاں

مسل نمبر 107478 میں سیدہ نصرت مبارکہ

زوجہ فضل الرحمٰن طاہر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 71 بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-06-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 2 تولے مالیتی -/90000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ نصرت مبارکہ۔گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن طاہر ولد قاضی عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ارشد اسماعیل خان لسکانی ولد سردار نبی بخش خان

مسل نمبر 107479 میں ایاز احمد

ولد محمد نواز قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد لیاقت علی دلشاد۔گواہ شد نمبر 2 محمد عامر ملک ولد ملک ممتاز

مسل نمبر 107480 میں شہلا کنول

بنت مرزا محمد سرور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور مالیتی 3 تولہ 13 گرام مالیتی -/175000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہلا کنول۔گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد بیگ ولد مرزا محمد سرور۔گواہ شد نمبر 2 مرزا سرفراز احمد ولد محمد سرور بیگ

مسل نمبر 107501 میں مرزا بشیر احمد

ولد محمد اسماعیل قوم مغل پیشہ بے روزگار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک رضوان احمد۔گواہ شد نمبر 2 شاہد اقبال

مسل نمبر 107502 میں ندیم اللہ

ولد ظفر اللہ قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی رقبہ 6/1 ایکڑ مالیتی -/000000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1450 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ندیم اللہ۔گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس خان۔گواہ شد نمبر 2 شیخ انوار احمد

مسل نمبر 107503 میں فائق محمد ناصر

ولد محمد احمد ناصر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فائق احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد طاہر

مسل نمبر 107504 میں رزاق احمد

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11/12/10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ 11-11-01 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رزاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد

مسل نمبر 107505 میں طاہرہ رزاق

زوجہ رزاق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-12-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) گھر مالیتی -/700000 روپے (2) زیور 620 گرام مالیتی -/18600 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ 11-11-01 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ رزاق۔گواہ شد نمبر 1 رزاق احمد۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 107506 میں درثمین خان

بنت عرفان احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔درثمین خان۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان

مسل نمبر 107507 میں بشریٰ مبشر

زوجہ نعیم حنیف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 200 گرام مالیتی -/6000 یورو (2) حق مہر -/5000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ مبشر۔گواہ شد نمبر 1 نعیم حنیف۔گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد خان

مسل نمبر 107508 میں خالد مقصود انور

ولد خلیل احمد خالد قوم مغل پیشہ ڈرائیور عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد مقصود انور۔گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد اسد

مسل نمبر 107509 میں کوثر یاسمین

زوجہ خالد مقصود انور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور مالیتی 3 تولہ 2 گرام مالیتی -/1110 یورو (2) حق مہر-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کوثر خان۔گواہ شد نمبر 1 خالد مقصود انور۔گواہ شد نمبر 2 مرزا داؤد احمد اسد

مسل نمبر 107510 میں خالدہ اشرف

بنت ندیم احمد اشرف قوم ...... پیشہ......عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/11-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ 01/02/11 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ اشرف۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد باجوہ

مسل نمبر 107511 میں عطیۃ الحئی

زوجہ ظہیر احمد ارشد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-03-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 120 گرام مالیتی -/3600 یورو (2) حق مہر -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ الحئی۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ارشد۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 107512 میں شکیلہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 157 گرام مالیتی -/4553 یورو (2) حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ جاوید۔گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خالد

مسل نمبر 107513 میں کشور ناہید چوہدری

زوجہ چوہدری روحیل احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور مالیتی 7 تولے -/6821 یورو (2) حق مہر-/10000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کشور ناہید چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری روحیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری جمشید

مسل نمبر 107514 میں امتہ القیوم

زوجہ حنیف احمد انجم قوم آرائیں پیشہ ......عمر 59 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور مالیتی 90 گرام مالیتی-/2700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القیوم۔گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد انجم۔گواہ شد نمبر 2 نعیم حنیف

مسل نمبر 107515 میں فرح حنیف

زوجہ ندیم حنیف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 190 گرام مالیتی -/5700 یورو (2) حق مہر -/4000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح حنیف۔گواہ شد نمبر 1 ندیم حنیف۔گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد انجم

مسل نمبر 107516 میں فرحت ناز

زوجہ عرفان احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور -/100 گرام مالیتی-/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت ناز۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد باجوہ

مسل نمبر 107517 میں عبدالوہاب قیصر

ولد چوہدری بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 50 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زرعی رقبہ 24 ایکڑ مالیتی -/2400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالوہاب قیصر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 107518 میں شہزاد احمد طارق

ولد رانا طارق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/04/11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شہزاد احمد طارق۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد گواہ شد نمبر 2 رانا طارق احمد

مسل نمبر 107519 میں عمیر خالد

ولد وحید احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر خالد۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد خالد۔گواہ شد نمبر 2 علی رضا

مسل نمبر 107520 میں ماریہ منصورہ احمد

بنت عبداللطیف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/550 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ منصورہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد باجوہ

مسل نمبر 107521 میں فوزیہ احمد

بنت مبشر احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 26 گرام مالیتی -/780 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فوزیہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ابو نصیر احمد

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

یکم اکتوبر 2011ء

12:25 am	یسرنا القرآن
1:00 am	فقہی مسائل
1:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
3:00 am	فقہی مسائل
3:15 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
5:55 am	لقاء مع العرب
6:55 am	فقہی مسائل
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
8:40 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
9:25 am	راہ ھدیٰ
10:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:10 pm	یسرنا القرآن
12:40 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
1:30 pm	سوال و جواب
2:35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
3:45 pm	انڈونیشین سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	انتخاب سخن
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	گلشن وقف نو
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

2/اکتوبر 2011ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:15 am	انتخاب سخن
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
6:30 am	تلاوت قرآن کریم
6:40 am	لقاء مع العرب
7:40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
9:10 am	درس احادیث
9:30 am	یسرنا القرآن
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:05 am	تلاوت اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:15 pm	خطاب حضور انور بر موقع جلسہ سالانہ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	سپینش سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	زندہ لوگ
6:00 pm	بنگلہ سروس
7:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
8:15 pm	گلشن وقف نو
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)

3/اکتوبر 2011ء

12:45 am	ریئل ٹاک
2:00 am	پرکشش کینیڈا
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
4:15 am	رفقائے احمد
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 am	یسرنا القرآن
6:10 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
6:45 am	لقاء مع العرب
7:45 am	پرکشش کینیڈا
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء
9:20 am	رفقائے احمد
10:00 am	فیتھ میٹرز
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
12:05 pm	سیرت النبی ﷺ
12:50 pm	گلشن وقف نو
2:00 pm	فرنچ پروگرام
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:50 pm	زندہ لوگ
6:15 pm	بنگلہ سروس
7:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 دسمبر 2005ء
8:20 pm	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
9:05 pm	درس حدیث
9:20 pm	راہ ھدیٰ
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:30 pm	عربی سروس

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

❁ مکرمہ ارم صاحبہ دار العلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ لندن میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد صحتیاب ہوں اور اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے۔ آمین

❁ مکرم عمران راشد صاحب دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب دار العلوم وسطی ربوہ شوگر، بلڈ پریشر اور دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ اب چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ محترمہ زاہدہ منصورہ غفور صاحبہ دار العلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسارہ کی بھانجی مکرمہ قندیل بشارت صاحبہ لاہور میں ڈینگی بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسارہ کے جیٹھ مکرم محمد اسماعیل صاحب لاہور میں گردوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی فارعہ حسین واقفہ نو کا آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

❁ مکرم ڈاکٹر طاہر مسعود صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ نیز ان کی پھوپھو صاحبہ بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم عدیل اختر صاحب ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کو کئی دن سے بخار ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم امین احمد صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد سلیم صاحب ڈرائیور دار العلوم شرقی برکت ربوہ دو ماہ سے آنکھ مسلسل خراب ہونے کی وجہ سے کافی تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بھائی کو جلد شفاء کاملہ عطا کریں۔

❁ مکرم کرامت اللہ صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ دار النصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا پڑنواسہ انصر احمد ولد مکرم حامیم احمد باجوہ صاحب چک نمبر 116/12-L کسووال چند روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ خون کی الٹیاں بھی آئی ہیں۔ کامل شفایابی کیلئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

ایمائیل زولا

فرانسیسی ناول نگار اور نقاد

ایمائیل زولا (Emile Zola) 2/اپریل 1840ء کو پیرس میں پیدا ہوا۔ زولا اپنے اطالوی باپ اور فرانسیسی ماں کی واحد اولاد تھا۔ اس نے اپنے کیریئر کا آغاز صحافی اور ناول نگار کی حیثیت سے کیا۔ 22 سال کی عمر میں ایک ناشر کی دکان پر ملازم ہوا۔ دو سال بعد 1864ء میں پہلا ناول "Tales For Ninon" لکھا لیکن کامیابی نہ ہوئی۔ 1866ء میں ملازمت ترک کر کے اپنی پوری زندگی ناول نویسی کے لئے وقف کرنے کا عزم کیا۔

1867ء میں اس کا مشہور زمانہ ناول "Therese Raquin" شائع ہوا۔ جس میں جرائم اور شدید جذبات کو حقیقت پسندانہ اسلوب میں بیان کیا گیا تھا۔ یہ ناول بہت مقبول ہوا۔ 31 مئی 1870ء کو زولا نے گیبریلا ایلیا نورا نامی خاتون سے شادی کر لی۔ 1870ء کی فرانکو جرمن جنگ کے بعد اس نے طویل دورانیے کا ناول "The Rougon Macquart" بالاقساط چھپوانا شروع کیا جو بعد میں 20 جلدوں میں چھپا۔ دی بیلے آف پیرس (1873ء) اس سیریز کا تیسرا والیم تھا۔

1898ء میں جب فرانسیسی کپتان ایلفر ڈ ڈرائی فوجی کو جرمنی کے لئے جاسوسی اور فوجی راز بتانے کے جھوٹے الزام میں ماخوذ کیا گیا تو زولا نے ان فوجی عہدیداروں کو ملزم اور غدار قرار دیا جنہوں نے کپتان پر جھوٹا مقدمہ کھڑا کیا تھا۔ اس واقعے کے بعد زولا کو ملک چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور وہ انگلستان فرار ہو گیا۔

بعد ازاں اس کے کھلے خط کی اشاعت نے عوام کو اس قدر بیدار کر دیا کہ کپتان کے مقدمے کی از سر نو سماعت ہوئی اور اسے الزام سے بری قرار دیا گیا۔ زولا واپس پیرس آیا اور پھر تخلیقی کام میں مصروف ہو گیا۔ 3 سال بعد 28 ستمبر 1902ء کو سونے کے کمرے میں گیس کی انگیٹھی پھٹ جانے سے اس کی موت واقع ہو گئی۔

ضرورت مرد باورچی ونگران عورت

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

دارالضیافت کے ذریعہ ایک معزز فیملی کو ربوہ میں ایک گھریلو باورچی خانے میں ایک مرد باورچی اور ایک نگران عورت کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند فوری طور پر تحریری درخواست پر اپنے صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ فوری طور پر خاکسار کو ملیں۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں سیکیورٹی گارڈ کی آسامیاں خالی ہیں۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات جن کے پاس اپنا لائسنس والا اسلحہ ہو ان کو ترجیح دی جائے گی۔ ایسے حضرات اپنی درخواستیں خاکسار کے نام اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

خبریں

کلر کہار بس حادثہ ملت گرائمر سکول فیصل آباد کے طلباء سیر وتفریح کے بعد بس میں واپس آرہے تھے کہ موٹروے پر بس کی بریک فیل ہوگئی جس کے نتیجے میں بس موٹروے پر سالٹ رینج میں ایشیا پل کے قریب الٹ گئی۔ بس مکمل طور پر تباہ ہوگئی جس کی وجہ سے وائس پرنسپل سمیت 37 بچے جاں بحق ہو گئے اور متعدد زخمی ہیں۔ بس میں 100 سے زائد بچے سوار تھے۔ زخمیوں کو مختلف ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس افسوسناک واقعہ کی وجہ سے فیصل آباد میں سوگ کا اعلان کرتے ہوئے تمام کاروبار سنٹرز بند رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28 ستمبر

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	5:58
زوال آفتاب	11:59
غروب آفتاب	6:00

ربوہ میں شدید لوڈ شیڈنگ

گزشتہ چند روز سے ربوہ میں شدید لوڈ شیڈنگ جاری ہے چند منٹ بجلی آنے کے بعد گھنٹوں مسلسل بجلی غائب رہنے لگی۔ بجلی کی اس آنکھ مچولی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ تمام کاروبار زندگی ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ واپڈا حکام کی عدم توجہگی کی وجہ سے اور مناسب مچھر مار سپرے نہ ہونے کی وجہ سے پہلے ہی عوام مچھروں سے تنگ ہے اوپر سے بجلی کے عذاب نے جینا دشوار کر دیا ہے۔

مکان برائے فوری فروخت
14/33 فیکٹری ایریا (احمد) ریلوے روڈ ربوہ
10 مرلہ، دومنزلہ، تمام سہولیات موجود
رابطہ: 0333-6535801

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

اگر آپ بلڈ پریشر کے مریض ہیں تو
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلر لیب: 0344-7801578

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

FR-10